زاویہ سکول سسٹم

جماعت چہارم **مضمون: اسلامیات** **دوسری سہ ماہی 2026**

باب چہارم (الف،سیرت)

سبق نمبر۱ {مدینہ منورہ}

سوال نمبر۱۔تفصیلی سوالات کے جوابات لکھیں۔

۱۔مدینہ منورہ پہنچ کر مسلمانوں کو کیا فائدہ ہوا؟

جواب۔مدینہ منورہ پہنچ کر مہاجرین کو یہ فائدہ ہوا کہ وہ اطمینان سے رہنے لگے، آزادی سے اپنے رب کی عبادت کرنے لگے۔

۲۔منافقین کون تھے؟

جواب۔منافق وہ لوگ تھے جو ظاہر میں تو کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئے تھے مگر اندرونی طور پر وہ اسلام اور مسلمانوں کے سخت مخالف تھے اور بڑے دشمن تھے۔عبداللہ بن ابی ان منافقوں کا سردار تھا۔

۳۔جنگ کی رات حضورؐ کیا کرتے رہے؟

جواب۔جنگ کی رات حضورؐ اللہ تعالی سے گڑگڑا کر دعائیں مانگتے رہے۔اللہ تعالی کی مدد سے مسلمانون کو فتح ہوئی اور کفار مکہ شکست کھا کر بھاگ گئے۔

۴۔صحابہ کرامؓ قیدیوں سے کیسا سلوک کرتے تھے؟

جواب۔حضورؐ نے صحابہ کرامؓ کو حکم فرمایا تھا کہ قیدیوں کے آرام کا خیال رکھا جائے تو صحابہ کرام نے حضورؐ کے حکم کی اتنے پابندی کی کہ اپنا کھانا قیدیوں کو کھلا دیتے اور خود کھجوریں کھا کر گزارہ کر لیا کرتے تھے۔

۵۔جنگ بدر سے مسلمانوں کو کیا فائدہ ہوا؟

جواب۔کفار مکہ کی مسلمانوں کو ختم کرنے کی خواہش خاک میں مل گئی اور سارے عرب کو پتا چل گیا کہ اللہ تعالی کی مدد مسلمانوں کے ساتھ ہے۔

۶۔بہت سے قیدیوں نے اسلام کیوں قبول کر لیا؟

جواب۔بدر کے قیدیوں کے ساتھ اچھے سلوک کا کافروں پر بہت اچھا اثر پڑا اور بہت سے قیدیوں نے اسلام قبول کر لیا۔

سوال نمبر ۲۔مختصر سوالات کے جوابات لکھیں۔

۱۔بدر کس کا نام ہے؟	جواب۔بدر ایک جگہ کا نام ہے جو مدینہ منورہ سے تقریبا ۱۵۵ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔
۲۔غزوہ بدر میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟	جواب۔غزوہ بدر میں مسلمانوں کی تعداد ۳۱۳ تھی۔
۳۔کفار مکہ کی کون سی خواہش خاک میں مل گئی؟	جواب۔کفار مکہ کی مسلمانوں کو ختم کرنے کی خواہش خاک میں مل گئی۔
۴۔اللہ تعالی کی مدد کس کے ساتھ ہے؟	جواب۔اللہ تعالی کی مدد مسلمانوں کے ساتھ ہے۔

سوال نمبر3۔ذیل میں چند جملے لکھے ہوئے ہیں اپ بتائیے کہ یہ کن کے بارے میں ہیں؟

جملے	لوگ
مدینہ کے مالدار سود پر قرض دینے والے	یہودی
مدینہ منورہ میں کھیتی باڑی کرنے والے مسلمان	انصار
مکہ مکرمہ سے دین کی خاطر مدینہ انے والے مسلمان	مہاجرین
ظاہر میں مسلمان دل میں کفر رکھنے والے	منافقین
مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ اکر مسلمان سے لڑنے والے	کفار مکہ
اپنا کھانا قیدیوں کو کھلا دینے والے	صحابہ کرام

سوال نمبر چار صحیح جواب کے گرد دائرہ بنائیں۔

(الف)مہاجرین (ب)یہود (ج)منافق (د)عبداللہ بن ابی (و)مشرکین مکہ سے (ذ)مشرکین مکہ کے پاس (ہ)حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

سبق نمبر ۲ {غزوہ احد}

سوال نمبر ا۔ تفصیلی سوالات کے جوابات لکھیں۔

ا۔عرب کا دستور کیا تھا؟

جواب۔عرب کے دستور کے مطابق جب تک شکست کھانے والا فریق اپنی شکست کا انتقام نہ لے لیتا تھا چین سے نہیں بیٹھتا تھا۔جنگ بدر میں قریش کے بڑے بڑے سردار مارے گئے تھے قریش کو اس بات کا غم وغصہ تھا اور سارا مکہ گویا انتقام کے جوش سے بھڑک رہا تھا۔

۲۔مسلمانوں اور کفار کی فوجیں کہاں صف آرا ہوئیں؟

جواب۔احد مدینہ منورہ کے شمال میں ایک پہاڑی کا نام ہے جو مسجد نبوی سے تقریبا ساڑھے پانچ کلو میٹر کے فاصلے پر ہے۔اسی کے قریب مسلمانوں اور کفار کی فوجیں آمنے سامنے صف آرا ہوئیں۔

۳۔پہاڑی پر مقرر اکثر لوگوں نے کیا سمجھ کر اپنی جگہ چھوڑ دی؟

جواب۔پہاڑی پر مقرر اکثر لوگوں نے یہ سمجھ کر اپنی جگہ چھوڑ دی کہ حضورؐ کا جگہ نہ چھوڑنے کا ارشاد جنگ ختم ہونے تک تھا اور اب تو مسلمانوں کو فتح ہو چکی ہے۔

۴۔کفار کے حملے سے حضورؐ کو کیا تکلیف پہنچی؟

جواب۔کفار نے حضورؐ پر حملہ کر دیا جس کی وجہ سے آپؐ کی ٹوپی کی لوہے کی کڑیاں آپؐ کے چہرے مبارک پر گر گئیں اور آپؐ زخمی ہو گئے اس حملے میں آپؐ کے دو دانت مبارک بھی شہید ہو گئے۔

۵۔غزوہ احد میں مسلمانوں کو کیا سبق ملا؟ جواب۔غزوہ احد میں مسلمانوں کو یہ سبق ملا کہ حضورؐ کے فرمان پر عمل کرنے میں ہی ہماری کامیابی ہے۔

سوال نمبر ۳۔مختصر سوالات کے جوابات لکھیں۔

ا۔سارا مکہ کس چیز سے بھڑک رہا تھا؟ جواب۔سارا مکہ انتقام کے جوش سے بھڑک رہا تھا۔

۲۔حضورؐ نے تیر اندازوں کو کیا ہدایت دی؟ جواب۔حضورؐ نے ارشاد فرمایا ''جب تک میں نہ کہوں اس جگہ سے نہ ہٹنا''

۳۔جنگ احد کے شروع میں کیا ہوا؟ جواب۔شروع میں مسلمانوں کو فتح ہونے لگی اور کفار میدان جنگ سے بھاگنے لگے۔

۴۔غزوہ احد میں کفار کے کتنے آدمی مارے گئے؟ جواب۔غزوہ احد میں کفار کے صرف ۲۲ آدمی مارے گئے۔

سوال نمبر 4۔ نیچے دی گئی ہر سطر میں جو لفظ الگ معنی والا ہے اپ اس کے گرد دائرہ بنائیں۔

(الف)معاہدہ (ب)ملاپ (جی)زخمی (و)منافق (ہ)بازو

سوال نمبر 5۔ دیے گئے الفاظ میں سے درست لفظ منتخب کر کے خالی جگہ پر کریں۔

(الف)سردار (ب)لڑائی (ج)پہاڑی (د)فتح (ہ)نقصان (و)شہید

سبق نمبر ۳ {غزوہ خندق}

سوال نمبر ا۔ تفصیلی سوالات کے جوابات لکھیں۔

ا۔غزوہ خندق کو غزوہ احزاب کیوں کہتے ہیں؟

جواب۔اس جنگ میں مختلف قبیلوں کے لوگ مل کر مسلمانوں کے خلاف جنگ کے لیے نکلے تھے اس لیے اس کو غزوہ احزاب بھی کہتے ہیں جس کا ذکر قرآن کریم کی ''سورت احزاب'' میں ہے۔

۲۔غزوہ خندق میں کفار کی تعداد کتنی تھی؟

جواب۔غزوہ خندق میں کفار کی تعداد دس ہزار تھی۔

۳۔کفار کا مقابلہ کرنے کے لیے مسلمانوں نے کیا سوچا؟

جواب۔رسولؐ کو جب ان کی روانگی کا علم ہوا تو صحابہ کرام سے مشورہ کیا حضرت سلمان فارسی نے خندق کھودنے کا مشورہ دیا آپؐ نے اس رائے پر فیصلہ فرمایا۔

۴۔اس جنگ میں مسلمانوں اور آپؐ نے کیا کیا تکلیفیں اٹھائیں؟

جواب۔سخت سردی کا موسم تھا،ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں،سردی سے بچاؤ کا ساز وسامان بھی نہ تھا،مسلمانوں کا کئی دن سے فاقہ تھا پیٹ پر پتھر باندھے ہوئے تھے۔اس حالت میں مسلمانوں نے آپؐ کے ساتھ مل کر خندق کھودنے کی مشقت بھی کی۔

۵۔حضورؐ کی دعا کی برکت سے کفار کے ساتھ کیا ہوا؟

جواب۔اللہ تعالی نے حضورؐ کی دعا کی برکت سے کفار پر ایک سخت ہوا چلا دی جس سے ان کے تمام خیمے اکھڑ گئے،رسیاں ٹوٹ گئیں،ہانڈیاں الٹ گئیں،گرد وغبار اڑ کر آنکھوں میں بھرنے لگا جس سے کفار بھاگنے پر مجبور ہو گئے۔

سوال نمبر ۲۔ مختصر سوالات کے جوابات لکھیں۔

ا۔ یہودیوں کے کس قبیلے نے بدعہدی کی؟ جواب۔ یہودیوں کے قبیلے بنونضیر نے بدعہدی کی۔

۲۔ خندق کھودنے کا مشورہ کس نے دیا؟ جواب۔ خندق کھودنے کا مشورہ حضرت سلمان فارسیؓ نے دیا۔

۳۔ خندق کھودنے میں کتنے دن لگے؟ جواب۔ خندق کھودنے میں چھ دن لگے۔

سوالنمبر 3۔ ذیل میں دیے گئے نقشے میں مسلمانوں کی تکالیف لکھیں ۔

جواب۔ سردی ٹھنڈی ہوا دشمنوں کا حملہ فاقہ

سوالنمبر 4۔ ذیل میں دی گئی سطروں میں جن الفاظ کے معنی الگ ہیں ان کے گرد دائرہ بنائیں۔

(الف) ڈھیر (ب) صلح (ج) فیصلہ (د) غربت (ہ) شکست (و) پانی (ز) سختی

سوالنمبر 5۔ ذیل میں دیے گئے نقشے میں مناسب الفاظ لکھیں۔

1۔ کفار بھاگنے پر مجبور ہوگئے۔

2۔ تمام خیمے اکھڑ گئے۔

3۔ ایک سخت ہوا چلی۔

4۔ رسیاں ٹوٹ گئیں۔

5۔ ہنڈیا الٹ گئی۔

6۔ گرد و غبار اڑ کر آنکھوں میں بھرنے لگا۔

باب چہارم سبق نمبر 4 {حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات}

سوال نمبر 1۔ سوالات کے جوابات لکھیں۔

1۔ حضرت ابوبکر صدیق کون تھے؟

جواب۔ حضرت ابوبکر صدیق، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انتہائی قریبی ساتھی اور دوست تھے۔

2۔ حضرت ابوبکر صدیق کو کس بات کا یقین تھا اور کیوں؟

جواب۔ حضرت ابوبکر نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق و عادات کو قریب سے دیکھا تھا اس لیے آپ کو اس بات کا یقین تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی جھوٹ نہیں بول سکتے۔

3۔ غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت ابوبکر صدیق نے کیا قربانی دی اور اس کا ان کو کیا انعام ملا؟

جواب۔ غزوہ تبوک کے موقع پر جب جہاد کے لیے چندہ اکٹھا کیا جارہا تھا تو آپ نے اپنے گھر کا سارا سامان لا کر پیش کر دیا۔ ان کی اس قربانی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتے حضرت جبرئیلؑ کے ذریعے حضرت ابوبکر کو سلام کہلوایا۔

4۔ حضرت ابوبکر صدیق کی خلافت میں اسلام اور مسلمانوں پر کس طرح حملے ہوئے اور ان کے خلاف کیا کاروائی کی گئی؟

جواب۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر صدیق کو خلافت کی ذمہ داری سپرد کی گئی۔ اس زمانے میں مسلمانوں پر ہر طرف سے حملے شروع ہوگئے اور دشمنوں کو سر اٹھانے کا موقع مل گیا۔ مسلیمہ کذاب نے نبی ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیا اور بہت سارے لوگ اس کے ساتھ ہوگئے۔ منافق جو مسلمان نہ تھے مگر اپنے آپ کو ظاہر کرتے تھے، اسلام کے خلاف اور بھی سازشیں کرنے لگے۔

سوال نمبر 2 سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

1۔ کس کا نام عبداللہ اور لقب صدیق تھا؟

جواب۔ حضرت ابوبکر کا

2۔ کس کا نام عثمان اور کنیت ابوقحافہ تھی؟

جواب۔ آپ کے والد کا نام عثمان اور کنیت ابوقحافہ تھی۔

3۔ نبیوں کے بعد افضل ترین انسان اور سب سے افضل صحابی کون ہیں؟

جواب۔ حضرت ابوبکر صدیق

4۔ آپ حضور ﷺ کے ساتھ تین دن غار ثور میں رہے، اس کا تذکرہ کس نے اور کہاں کیا ہے؟

جواب۔ اس کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا ہے۔

5۔ کس غزوہ میں حضرت ابوبکر صدیق نے اپنے گھر کا سارا سامان پیش کر دیا تھا؟

جواب۔ غزوہ تبوک کے موقع پر۔

6۔ نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد خلافت کی ذمہ داری کس کے سپرد کی گئی؟

جواب۔ نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر کو خلافت کی ذمہ داری سپرد کی گئی۔

سوال نمبر 3 حضرت ابوبکر صدیق کے بارے میں مختصر جملے لکھیں۔

جواب۔ آپ بچپن سے ہی نیک دل انسان تھے۔ اسلام سے پہلے بھی آپ کی مکہ میں بہت عزت تھی۔ حسن اخلاق، ہمدردی، معاملہ فہمی اور دانش مندی آپ کی ذات کے وہ اوصاف ہیں جن کی وجہ سے مکہ مکرمہ میں آپ کا خاص مقام تھا۔ مکہ والے اپنے جھگڑوں کا فیصلہ آپ سے کرواتے تھے اور اہم کاموں میں آپ سے مشورہ لیتے تھے۔